



سوال

(128) نصف شعبان کے روزوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نصف شعبان یعنی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ شعبان کے روزوں کا کیا حکم ہے؟ (خالد۔ ی۔ مکتہ المکرمہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر مہینہ میں ان تین دنوں کے روزے مستحب ہیں۔ خواہ یہ شعبان کے ہوں یا کسی اور مہینہ کے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص کو ان کا حکم دیا۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوالدرداء اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما کو ان کی وصیت فرمائی اور جو شخص بعض مہینوں میں یہ روزے رکھ لے اور بعض چھوڑ دے یا کبھی رکھ لے اور کبھی چھوڑ دے تو بھی کوئی بات نہیں۔ کیونکہ یہ نفل روزے ہیں، فرضی نہیں اور بہتر یہ ہے کہ اگر کسی کو میسر آسکے تو ہر ماہ ان دنوں کے روزے رکھتا رہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 127

محدث فتویٰ